Date: Day:

اسلامیات

۱۔ عصرِ حاضر میں امتِ مسلمہ کو کونسے مسائل درپیش ہیں۔ قرآن و سنت کی روشنی میں ان کا حل تجویز کیجیے۔

۱۔ تعارف

عصرِ حاضر میں امتِ مسلمہ بے شمار مسائل، تضادات اور تنازعات کا شکار ہے۔ اس لیے موجودہ دور میں اسلامی ذمہ داریوں کو پورا کرنا نہایت اہم ہے۔ اسلام نے ہمیں تمام مسائل کے حل کے لیے علمی و فہم اور جامع تعلیمات فراہم کیں جو کہ تاقیامت رہنمائی کا ذریعہ ہیں۔

۲۔ عصرِ حاضر میں امتِ مسلمہ کو درپیش مسائل:

عصرِ حاضر میں امتِ مسلمہ کو مختلف مسائل کا سامنا ہے جن میں سے انتہائی اہم درج ذیل ہیں:

۱۔ اتحاد کی کمی
۲۔ دینِ اسلام سے دوری
۳۔ مسلم ممالک پر مغربی تہذیب کے اثرات
۴۔ معیارِ تعلیم میں تبدیلی
۵۔ طاقت ور ممالک کا زیادتی کے لیے دوسرے ممالک کو دبانا

Date: Day:

4- دولت جمع کرنے کی دوڑ
چند مختلف مسائل میں سماجی، معاشی اور معاشرتی بحران بھی مسلم ممالک کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ کا سبب ہیں۔

(1) دین اسلام سے دوری
دین اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جس میں ہر دور کے لیے رہنمائی اور فلاح موجود ہے۔ مگر دین اسلام سے دوری کے باعث امت مسلمہ کے پیروکاروں اور اسلامی ممالک پر مصائب اور مشکلات کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ جیسا کہ قرآن میں ارشاد ہے:

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا

اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ بازی نہ کرو۔ (سورۃ آل عمران 103)
غرضیکہ جو بھی قومیں اللہ کے دین اور ان تعلیمات سے دور ہوئی، وہ زوال کا شکار ہوئی۔

(2) اتحاد کی کمی
امت مسلمہ کی نااتفاقی بھی اس امت پر زوال کی ایک بڑی وجہ ہے۔ اس کی وجہ سے امت فرقہ پرستی، بددیانتی اور مختلف طرح کے قبیح افعال میں گھر چکی ہے۔ حکمرانوں

Date: ________ Day: ________

کے ایک دوسرے کے ساتھ آپسی اختلافات
امت مسلمہ میں کو مختلف مسائل اور
مصائب کا شکار بناتا ہے مثلاً انتہا پسندی،
شدت پسندی وغیرہ۔

(۳) مسلم ممالک پر مغربی تہذیب کے اثرات

مغربی تہذیب کا بڑھتا ہوا اثر اور اسلامی
اقدار کو فراموش کرنا امت مسلمہ کی ناکامی
اور مسائل میں اضافے کی ایک بڑی وجہ ہے۔
مغربی ممالک اپنے مذاہب کی تعلیمات اور
فلسفوں کے ذریعے اپنی زندگی گزارتے ہیں
جو کہ ہر دور کے لیے ناکافی ہیں۔ اسلام ایک
ایسا دین ہے جو کہ جامع ہدایات کا سرچشمہ
ہے، جس کے علوم کی پیروی سے ہی مسلم امہ
مستفید ہو سکتی ہے۔
قرآن میں ان کے بارے میں ارشاد ہے:

"یہ لوگ آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم
اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں"

(۴) معیارِ تعلیم میں تبدیلی:

علم اور تعلیم ہر امت، زمانے اور معاشرے میں
پیغام پہنچانے کا بہترین ذریعہ ہے مگر موجودہ
دور میں اسلامی ممالک نے اسلامی تعلیمات

Date: Day:

کو یکسر فراموش کر دیا ہے۔ تعلیم انسان کی وسعت نظر کا باعث بنتی ہے مگر آج کل کا تعلیمی نظام محض دنیاوی تعلیمات پر مبنی ہے جس سے دنیا اور آخرت دونوں کے لیے نقصان کا باعث ہے

(۵) دولت کی فراوانی اور طاقت کا حصول:

عصر حاضر میں مسلم ممالک دولت اور طاقت کی دوڑ میں ایک دوسرے کو دبانا چاہتے ہیں اس وجہ سے یہ ترقی اور کامیابی سے دور ہو چکے ہیں۔ یہ خودغرضی نہ صرف ان کے لیے دنیاوی زوال کا باعث ہے بلکہ دولت کی ہوس کو قرآن اُخروی زوال کا ذریعہ بھی قرار دیتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

حرص و لالچ سے بچو کیونکہ تم سے پہلی قومیں اسی حرص و لالچ میں تباہ ہوئیں۔
(ابوداؤد)

(۶) سستی کاہلی اور عیش پرستی

امت مسلمہ کے جدید دور میں سستی اور کاہلی کا شکار ہے۔ یہ محنت اور غور و فکر سے جی چراتے ہیں اور عیش و عشرت اور آرام پسندی کے عادی ہو چکے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نہ ہی یہ جدید ٹیکنالوجی اور نہ ہی کسی اور میدان میں ترقی کر پا رہے ہیں۔

Date:
Day:

قرآن و سنت کی روشنی میں عصرِ حاضر کے مسائل کا حل:

قرآن و سنت تمام مسائل کا جامع حل تجویز کرتا ہے اور امت ان کی تعلیمات پر عمل کر کے مسلم امہ ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو سکتی ہے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ کی تعلیمات قرآن و سنت کی روشنی میں۔
۲۔ باہمی اتفاق و اتحاد کا فروغ
۳۔ اسلامی تہذیب و ثقافت کے اصولوں پر کاربندی
۴۔ تعلیمی میدان میں وسعت
۵۔ زکوٰۃ اور صدقات سے مال و دولت کی گردش۔
۶۔ محنت کی عظمت

۱۔ قرآن و سنت کی تعلیمات ~~پر عمل~~ کی پیروی:

تمام مسلمانوں کو چاہیے کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی پیروی کریں۔ ان کی تعلیمات سے روگردانی نہ کریں اور اپنے اعمال کو قرآن اور سنت کے احکامات کے تابع کریں۔ اللہ کی کتاب قرآن پاک کی ہدایات کو پڑھ کر ان کو اپنی زندگی میں عملی طور پر

Date:

Day:

اپنانے میں ہی قوم کی بلندی کا راز پوشیدہ ہے

الٓمّٓ ① ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ

یہ کتاب ہے کوئی شک نہیں اس میں ہدایت ہے ڈرنے والوں کے لیے

(البقرۃ 1-2)

۲۔ باہمی اتفاق و اتحاد کا فروغ

مسلم امہ اگر فرقہ پرستی اور نااتفاقی کو ختم کر کے اتحاد و یکجہتی کا فروغ دے تو مسائل میں کمی واقع ہو سکتی ہے۔ اس کے لیے حکمرانوں کا کردار بھی اہمیت کا حامل ہے کہ وہ ان اختلافات کو پس پشت ڈال کر اتحاد کو فروغ دیں تاکہ باطل کے منصوبوں کو ناکام بنایا جا سکے۔

حضرت موسیٰ بیان کرتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا:

"یقیناً مومن آپس میں مضبوط بنیاد کی طرح ہیں، وہ ایک دوسرے کے ساتھ جڑ کر مضبوط ہوتے ہیں اور نبی کریم ﷺ نے اپنی انگلیوں کو انگلیوں میں ڈالا۔"

(صحیح بخاری: 481)

۳۔ اسلامی تہذیب و ثقافت کا فروغ

امت مسلمہ کو چاہیے کہ اسلامی تہذیب و ثقافت، اسلامی آداب کو فروغ دیں

اور امت کو اسلام کی تاریخ، حضورؐ اور صحابہ کرامؓ کی اسلام کی تبلیغ و اشاعت میں کے دوران درپیش مسائل کو امت مسلمہ کو آگاہ کرنے کے لیے استعمال کرے تاکہ مسلم امہ حقیقی طور پر جاگ کر اپنے مقصد کو پہچانے اور عملی اقدامات کرے۔

۴۔ معیارِ تعلیم میں وسعت

آج تک کوئی بھی دین تعلیم کے بغیر نہیں پھیلا لہٰذا مسلمانوں کو ان کے زوال سے نکلنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہر تعلیم کے حصول کو جہاں تک ممکن ہو عام کریں۔ اس سے اور اسے تمام انسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے مثبت انداز میں لاگو کریں جیسے کہ قرآن میں ارشاد ہے:

ترجمہ: "علم حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد و عورت) پر فرض ہے۔"

۵۔ زکوٰۃ اور صدقات سے مال و دولت کی گردش:

اسلام لالچ اور حرص کو ناپسند کرتا ہے جو جس کو جمع کرنے کی حرص آج مسلم امہ کے زوال کا باعث ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ زکوٰۃ و صدقات سے معاشرے میں برابری اور امن کو پیدا کریں تاکہ قومیں مل کر ترقی کر سکیں۔

وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔ (البقرہ - ۴۳)

۶۔ محنت کی عظمت:

عصرِ حاضر میں اگر مسلم امّہ محنت و مشقت کو اپنا شیوا بنالے تو وہ تمام تر مسائل اور مصائب سے بخوبی باہر نکل سکتی ہے۔ محنت کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتے ہیں اور اگر پوری امت محنت کرے تو ہر مسئلے سے لڑ سکتی ہے۔ جیساکہ حدیث میں بھی ارشاد ہے:

"محنت کش اللہ کا دوست ہے۔"

اس ان سب کا یہ نتیجہ نکالا جاسکتا ہے کہ بے شک امتِ مسلمہ عصرِ حاضر میں بدترین مسائل اور مصائب سے دوچار ہے مگر اگر محنت، تعلیم اور اتحاد جیسے اسلامی اصولوں پر عمل کرے تو کسی بھی میدان میں ترقی یافتہ ممالک سے پیچھے نہیں رہ سکتی